پڑھنا ہے سمجھنا
چاوَل

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Chawal

ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-105-2 (برکھا – سیٹ)

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی

چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ

چَاوَل

جَمال

مَدَن

ایک دِن جَمال کے گھر میں کوئی نہیں تھا۔

مَدَن اُس کے گھر کھیلنے کے لیے آیا ہوا تھا۔

اُن دونوں کو زور سے بھُوک لگ رہی تھی۔

بَاوَرچی خانے میں کچھ بھی پکا ہُوا نہیں تھا۔

جَمال نے سارے برتن کھول کھول کر دیکھے۔

مدَن نے ڈِبّوں میں کچھ کھانے کے لیے ڈھونڈا۔

اُن کو کھانے کے لیے کچھ نہیں مِلا۔

دونوں سوچنے لگے کہ کیا پکایا جائے۔

مَدَن نے کہا کہ چاوَل پکائے جائیں۔
جَمال کو بھی یہ بات پسند آئی۔

جَمال نے اُوپَر چَڑھ کر چاوَل نِکالے۔

اُس نے ڈھیر سارے چاوَل پتیلے میں ڈال دیے۔

مَدَن نے لال لال گاجر چھیلی اور کاٹی۔

جَمال نے ہَری ہَری مَٹر چھیلی۔

مَدَن نے آلو اور پیاز بھی کاٹے۔

جَمال نے چاوَل دھوئے اور پتیلی میں پانی ڈال دیا۔

جَمال نے پتیلی آگ پر چَڑھائی۔

مَدَن نے چاول میں کَٹی ہوئی گاجر ڈال دی۔

جَمال نے پتیلی میں پیاز ڈال دی۔

وہ پتیلی میں جھانک کر دیکھنے لگا۔

مَدَن نے دیکھا کہ پانی اُبلنے لگا تھا۔

اُس نے چاول میں تھوڑی سی ہلدی مِلا دی۔
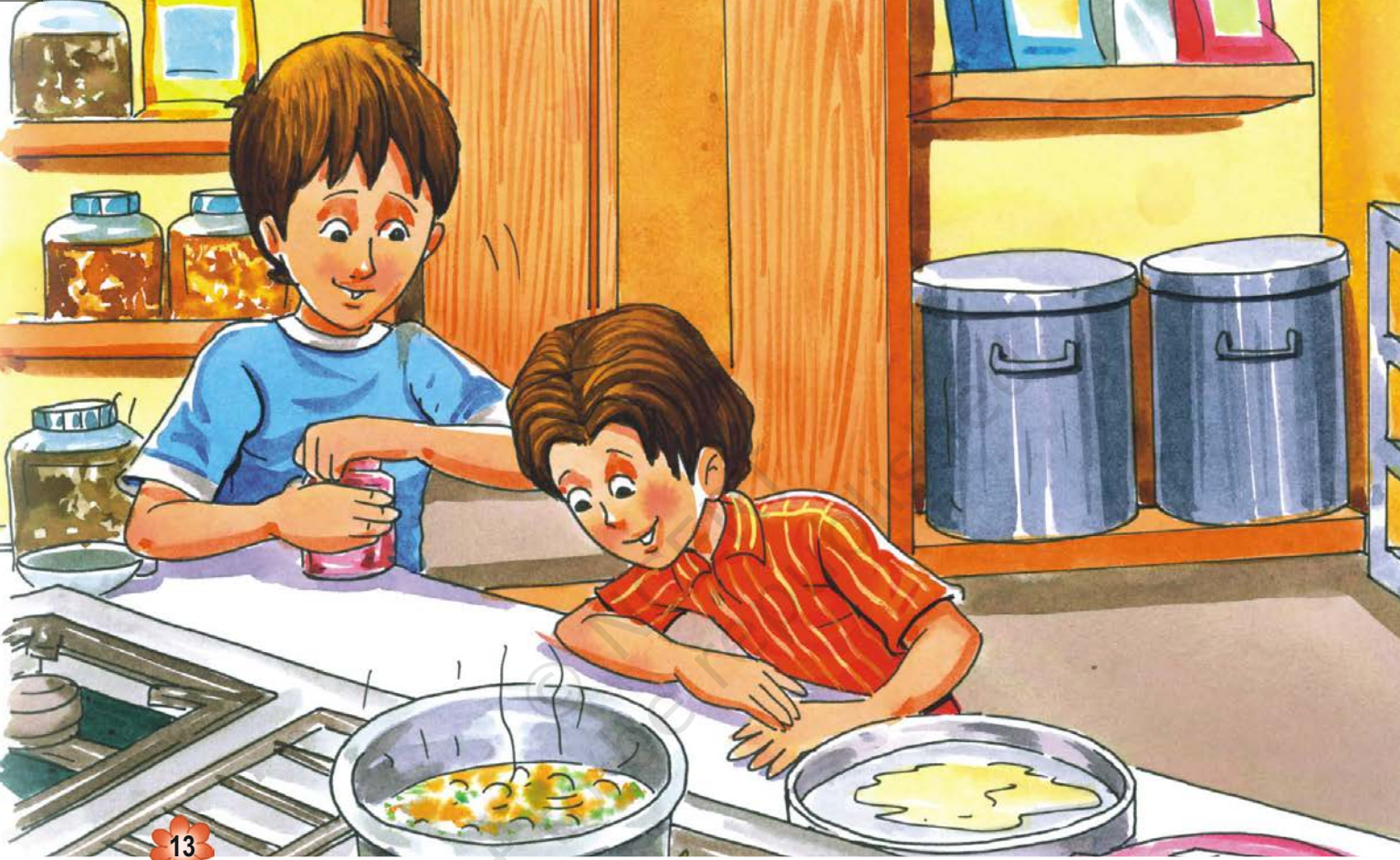
دونوں پیلے پیلے چاولوں کو اُبلتا ہوا دیکھتے رہے۔

مَدَن نے چاول نکال کر جَمال کو چکھائے۔
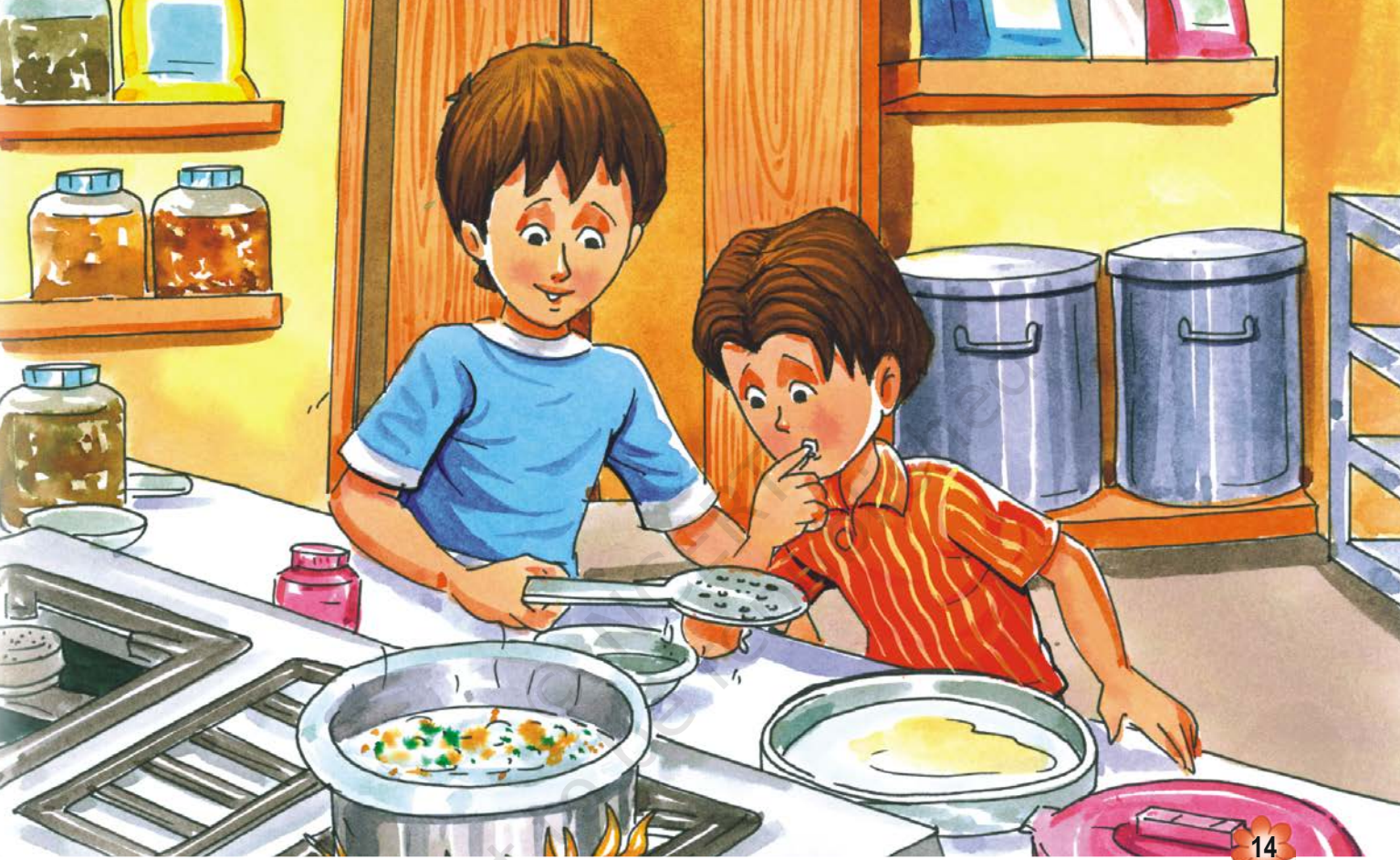
جَمال کو چاوَل کچّے لگے۔

اُنھوں نے چاوَلوں کو اور اُبالا۔

دونوں چاول کھانے بیٹھے۔

مَدَن نے اُوپر کے چاول لیے اور جَمال نے نیچے کے۔

مَدَن کے چاوَل پیلے پیلے تھے۔

جَمال کے چاوَل کالے پیلے تھے۔

جَمال اور مَدَن کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
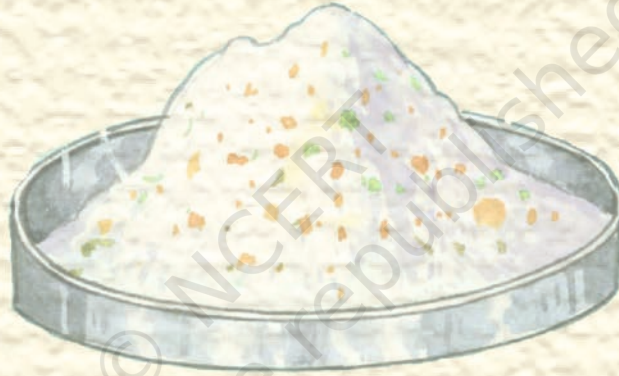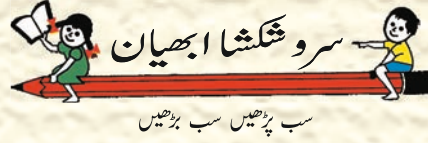
60042

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ـ سیٹ)
978-93-5007-105-2